رسائل و مسائل

قبرستان کی زمین کو جنازہ گاہ بنانا

سوال: ہمارے گاؤں میں ایک قدیم مقبرہ ہے۔ اس میں ایک خاصی بڑی جگہ خالی پڑی ہے، جس پر بظاہر قبروں کے نشانات موجود نہیں ہیں۔ روایت کے مطابق یہ مقبرہ گذشتہ تین چار سو سال سے وقف چلا آرہا ہے۔ کیا ہم اس کو ہموار کر کے جنازہ گاہ بنا سکتے ہیں؟

جواب: آپ نے لکھا ہے کہ یہ جگہ تین چار سو سال سے مقبرے سے منسلک چلی آرہی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو مسلمانوں کے توارث و تعامل سے اس بات کا قرینہ موجود ہے کہ اسے وقف کرنے والوں نے مُردے دفنانے ہی کے لیے یہ جگہ وقف کی ہوگی۔ اس لیے اگر لوگوں کو مُردے دفنانے کے لیے اس جگہ کی ضرورت باقی ہے اور وہ اس میں مُردوں کے لیے قبریں بناتے ہیں تو اس کے کسی حصّے کو 'مستقل جنازہ گاہ' بنانا اور لوگوں کو اس حصّے میں مُردے دفنانے سے روکنا جائز نہیں ہے۔ (مولانا گوہر رحمٰن، تفہیم المسائل، چہارم، ص ۳۷۶)

وسوسوں کا علاج

س: میرے ذہن میں اللہ تعالیٰ، اس کے رسولؐ اور قرآن کے بارے میں طرح طرح کے وسوسے آتے رہتے ہیں، جن کی وجہ سے سخت پریشان رہتا ہوں۔ حالانکہ مَیں پانچ وقت کی نماز پڑھتا اور تلاوتِ قرآن بھی کرتا ہوں، لیکن ان وسوسوں کی وجہ سے ہر وقت پریشان رہتا ہوں۔ براہِ مہربانی مجھے ان وسوسوں سے نجات پانے کا کوئی علاج بتایئے؟

ج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کو ان وسوسوں پر معافی دے دی ہے، جو ان کے دلوں میں آتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ تو ان پر عمل نہ کر لے یا